



کلاس: 12th

مضمون: اکنامکس

باب 4: سرکاری مالیات

(مشقی سوالات)

سوال 1: نیچے دیئے گئے ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات میں سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. حکومت کی سرکاری آمدنی اور اخراجات میں باہمی تنظیم اور انتظام کو کہتے ہیں۔

(الف) نجی مالیات

(ب) صوبائی مالیات

(ج) سرکاری مالیات ✓

(د) معاشی مالیات

2. نجی مالیات میں ہر فرد کے بجٹ کی میعاد ہوتی ہے۔

(الف) ایک سال ✓

(ب) چھ ماہ

(ج) ایک ماہ

(د) کوئی میعاد مقرر نہیں

3. درج ذیل میں سے کس اصول کے تحت ہر شخص اپنی مالی حیثیت کے مطابق ٹیکس ادا کرتا ہے۔

(الف) اصول تیقن

(ب) اصول مساوات

(ج) اصول سادگی

(د) اصول لچکداری

4. ٹیکس عائد کرنے کے لیے پہلے چار اصول کس نے پیش کئے۔

(الف) ریکارڈو

(ب) مارشل

(ج) آدم سمتھ

(د) کینز

5. درج ذیل میں سے کوئی ایک بالواسطہ ٹیکس میں شامل نہیں۔

✓ (الف) انکم ٹیکس

(ب) ایکسائز ڈیوٹی

(ج) بکری ٹیکس

(د) کسٹم ڈیوٹی

سوال 2: درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہیں پُر کریں۔

1. _____ ٹیکس ملک میں افراط زر کا باعث بنتے ہیں

جواب: بالواسطہ ٹیکس

2. جب حکومت کی آمدنی اخراجات سے تجاوز کر جائے تو اُسے _____ کی پالیسی اپنانی پڑتی ہے۔

جواب: مالیاتی توازن (Fiscal Policy)

3. بلا واسطہ ٹیکسوں کا بوجھ _____ پر پڑتا ہے۔

جواب: عوام / صارفین

4. پاکستان میں زرعی ٹیکس _____ کی صورت میں وصول کیا جاتا ہے۔

جواب: محدود یا مستثنیٰ

5. جو ٹیکس کسی دوسرے شخص پر منتقل نہ کیا جاسکے اسے کہتے ہیں۔ _____

جواب: براہ راست ٹیکس

سوال 4: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

1. نجی مالیات سے کیا مراد ہے؟

جواب:

نجی مالیات سے مراد ہر فرد یا خاندان کی آمدنی اور اخراجات کا انتظام ہے۔

2. سرکاری مالیات سے کیا مراد ہے؟

جواب:

سرکاری مالیات سے مراد حکومت کی آمدنی اور اخراجات میں باہمی تنظیم اور انتظام ہے۔

3. خسارے کی پالیسی سے کیا مراد ہے؟

جواب:

خسارے کی پالیسی سے مراد وہ مالی پالیسی ہے جس میں حکومت اپنی آمدنی سے زیادہ اخراجات کرتی ہے اور قرض یا دیگر ذرائع سے فرق پورا کرتی ہے۔

4. آدم سمتھ کے بیان کردہ ٹیکس کے اصولوں کے نام لکھیں۔

جواب:

1. اصول مساوات (Cannon of Equality)
2. اصول تیقن (Cannon of Certainty)
3. اصول سہولت (Cannon of Convenience)
4. اصول کفایت (Cannon of Economy)

5. براہ راست اور بالواسطہ ٹیکس میں فرق بیان کریں۔

جواب:

1. براہ راست ٹیکس: وہ ٹیکس جو ٹیکس گزار خود ادا کرتا ہے اور کسی پر منتقل نہیں کیا جا سکتا، مثال: انکم ٹیکس۔
2. بالواسطہ ٹیکس: وہ ٹیکس جس کا بوجھ کسی دوسرے پر منتقل کیا جا سکتا ہے، مثال: کسٹم ڈیوٹی۔

6. سرکاری مالیات کے کوئی چار جزا کے نام لکھیں۔

جواب:

1. محصولاتى آمدنى
2. غير محصولاتى آمدنى
3. قرضے اور مالیاتی امداد
4. غير متفرق وصولیاں

7. ٹیکسوں کی مختلف اقسام کے نام لکھیں۔

جواب:

1. براہ راست ٹیکس (Direct Tax)
2. بالواسطہ ٹیکس (Indirect Tax)

8. ٹیکسوں کے اصول تنوع سے کیا مراد ہے؟

جواب:

اصول تنوع سے مراد یہ ہے کہ ٹیکس کا بوجھ معیشت کے مختلف شعبوں میں تقسیم کیا جائے تاکہ کسی ایک شعبے یا فرد پر زیادہ بوجھ نہ پڑے۔

سوال 5: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔

✽ سوال نمبر 1: نجی اور سرکاری مالیات میں مماثلت اور فرق بیان کریں۔

❖ تعارف:

مالیات وہ نظام ہے جس کے ذریعے آمدنی حاصل کی جاتی ہے اور اخراجات کا انتظام کیا جاتا ہے۔ یہ انسانی زندگی اور معیشت کے ہر شعبے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مالیات کی دو بنیادی اقسام ہیں:

- **نجی مالیات:** یہ ہر فرد یا خاندان کی آمدنی، اخراجات، بچت اور سرمایہ کاری سے متعلق ہیں۔
- **سرکاری مالیات:** یہ حکومت کی آمدنی، اخراجات اور مالی وسائل کے انتظام سے متعلق ہیں، تاکہ ملک کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود ممکن ہو۔

1. مماثلت (Similarities):

نجی اور سرکاری مالیات میں کچھ بنیادی مماثلتیں ہیں:

1. آمدنی اور اخراجات کا توازن: دونوں میں ضروری ہے کہ آمدنی اور اخراجات کا توازن قائم رہے۔ جیسے فرد اپنی تنخواہ یا کاروبار کی آمدنی سے خرچ کرتا اور بچت کرتا ہے، حکومت بھی ٹیکس اور دیگر وسائل سے حاصل شدہ آمدنی کو اخراجات میں منظم کرتی ہے۔

2. بجٹ بندی: دونوں میں بجٹ تیار کرنا ضروری ہے تاکہ مالی وسائل کا مؤثر استعمال ہو۔ فرد ماہانہ یا سالانہ بجٹ کے مطابق خرچ کرتا ہے، جبکہ حکومت سالانہ بجٹ کے مطابق منصوبوں اور اخراجات کی منصوبہ بندی کرتی ہے۔

3. منصوبہ بندی اور مالی نظم: دونوں میں مالی نظم و ضبط اہم ہے تاکہ وسائل ضائع نہ ہوں اور مالی استحکام قائم رہے۔

4. منافع یا فائدہ کا محرک: نجی مالیات میں فرد اپنی مالی بہتری اور بچت کے لیے اخراجات اور سرمایہ کاری کرتا ہے، جبکہ سرکاری مالیات میں حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور ملکی ترقی کے لیے وسائل مختص کرتی ہے۔

2. فرق (Differences):

نجی اور سرکاری مالیات کے درمیان کئی اہم فرق موجود ہیں:

- **ذمہ داری:** نجی مالیات میں فرد یا خاندان ذمہ دار ہوتا ہے، جبکہ سرکاری مالیات میں حکومت ذمہ دار ہوتی ہے۔

آمدنی کے ذرائع:

- نجی مالیات میں آمدنی تنخواہ، کاروبار، سرمایہ کاری یا دیگر ذاتی ذرائع سے حاصل ہوتی ہے۔
- سرکاری مالیات میں آمدنی کا بڑا حصہ ٹیکس، محصولات، قرضوں اور غیر محصولات ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔

اخراجات کا مقصد:

- نجی مالیات میں اخراجات ذاتی ضروریات، معیار زندگی اور بچت کے لیے ہوتے ہیں۔
- سرکاری مالیات میں اخراجات عوامی خدمات، تعلیم، صحت، دفاع اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے ہوتے ہیں۔

بجٹ کی میعاد:

- نجی مالیات میں بجٹ کی میعاد عام طور پر ایک ماہ یا ایک سال ہوتی ہے۔
- سرکاری مالیات میں بجٹ سالانہ ہوتا ہے اور مالی سال کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔

مالی خطرات:

- نجی مالیات میں خطرہ فرد کی آمدنی کم ہونے یا غیر متوقع اخراجات کی صورت میں پیدا ہوتا ہے۔
- سرکاری مالیات میں خطرہ بجٹ خسارہ، اقتصادی بحران یا ٹیکس کی کمی سے پیدا ہوتا ہے۔

اثر اور دائرہ کار:

- نجی مالیات محدود سطح پر اثر ڈالتی ہیں یعنی فرد یا خاندان تک محدود ہیں۔
- سرکاری مالیات ملک کی معیشت اور عوام کے معیار زندگی پر براہ راست اثر ڈالتی ہیں۔

3. مثال:

- ایک خاندان اپنی آمدنی سے کھانے پینے، بجلی، پانی، تعلیم اور بچت پر خرچ کرتا ہے۔
- حکومت اپنی آمدنی سے ملک میں اسکول، ہسپتال، سڑکیں، دفاعی اخراجات اور ترقیاتی منصوبے پورے کرتی ہے۔

◆ خلاصہ:

نجی اور سرکاری مالیات دونوں میں آمدنی حاصل کرنے، اخراجات کو منظم کرنے اور مالی نظم و ضبط قائم کرنے کے اصول یکساں ہیں، لیکن ان کا دائرہ، مقصد، ذمہ داری اور اثر مختلف ہے۔ نجی مالیات فرد یا خاندان کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں، جبکہ سرکاری مالیات ملک کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

✨ سوال نمبر 2: سرکاری وصولیاں کس طرح حاصل کی جاتی ہیں؟

❖ جواب: سرکاری وصولیاں وہ مالی وسائل ہیں جو حکومت اپنے کاموں اور منصوبوں کے لیے عوام سے حاصل کرتی ہے۔ یہ وصولیاں ملک کی ترقی، عوام کی فلاح و بہبود اور سرکاری اخراجات کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ حکومت وصولیاں حاصل کرنے کے کئی طریقے استعمال کرتی ہے، جن میں درج ذیل اہم طریقے شامل ہیں:

1. ٹیکس کے ذریعے وصولیاں:

- حکومت کی سب سے بڑی آمدنی ٹیکس سے حاصل ہوتی ہے۔

ٹیکس دو طرح کے ہوتے ہیں:

1. براہ راست ٹیکس: جیسے انکم ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس، دولت ٹیکس وغیرہ۔ اس میں جو شخص ٹیکس کا اہل ہوتا ہے وہ خود یہ رقم حکومت کو ادا کرتا ہے۔

2. **بالواسطہ ٹیکس:** جیسے کسٹم ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی، بکری ٹیکس وغیرہ۔ اس میں ٹیکس کا بوجھ صارفین یا عوام پر منتقل ہو جاتا ہے۔

2. قرضوں کے ذریعے وصولیاں:

- حکومت وقتی مالی ضروریات کے لیے قرض بھی حاصل کرتی ہے۔
- قرض ملکی بینکوں یا غیر ملکی اداروں سے لیا جا سکتا ہے۔

3. فیس اور خدمات کے ذریعے وصولیاں:

- سرکاری خدمات کے بدلے مختلف فیسیں وصول کی جاتی ہیں، جیسے تعلیمی اداروں میں فیس، رجسٹریشن فیس، لائسنس فیس وغیرہ۔

4. سرکاری ملکیت یا سرمایہ کاری سے آمدنی:

- حکومت کے پاس مختلف صنعتی، تجارتی اور سروس کے شعبے ہوتے ہیں، جن سے آمدنی حاصل ہوتی ہے۔
- مثال: سرکاری بینک، سڑکوں یا توانائی کے منصوبے، اور ٹیلی کمیونیکیشن۔

5. جرمانے اور چارجز:

- قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے اور چارجز وصول کیے جاتے ہیں، جیسے ٹریفک جرمانے، ماحولیاتی جرمانے، اور دیگر قانونی فیسیں۔

6. خصوصی فنڈز اور امداد:

- حکومت غیر ملکی امداد یا فنڈز کے ذریعے بھی اپنی مالی ضروریات پوری کرتی ہے۔
- مثال: ترقیاتی منصوبوں کے لیے عالمی بینک یا دیگر ممالک کی مالی مدد۔

مثال:

اگر پاکستان کی حکومت کسی سال میں ٹیکس سے 75% آمدنی، فیس اور خدمات سے 15% آمدنی اور قرض و امداد سے 10% آمدنی حاصل کرتی ہے، تو یہ تمام وصولیاں ملک کے ترقیاتی منصوبوں اور عوام کی فلاح کے لیے استعمال ہوں گی۔

سوال نمبر 3: ٹیکس عائد کرنے کے اصول بیان کریں۔

❖ جواب:

ٹیکس حکومت کے لیے سب سے اہم مالی ذریعہ ہے، اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی عوام کی فلاح و بہبود اور ملکی ترقی کے منصوبوں میں استعمال ہوتی ہے۔ ٹیکس عائد کرنے کے دوران حکومت کو یہ یقینی بنانا ضروری ہوتا ہے کہ ٹیکس نظام منصفانہ، مؤثر اور آسان ہو۔ معیشت دانوں نے ٹیکس عائد کرنے کے کچھ اہم اصول وضع کیے ہیں جن کی روشنی میں ٹیکس کی وصولی اور نظام بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ یہ اصول درج ذیل ہیں:

1. اصول مساوات (Canon of Equality):

- ہر شخص کو اپنی مالی حیثیت کے مطابق ٹیکس ادا کرنا چاہیے۔
- زیادہ آمدنی والے افراد زیادہ ٹیکس ادا کریں اور کم آمدنی والے کم۔
- اس سے عدل و انصاف کے تقاضے پورے ہوتے ہیں اور حکومت کی آمدنی مستحکم رہتی ہے۔
- مثال: انکم ٹیکس اور پراپرٹی ٹیکس میں متزائد شرح (Progressive Tax) کا نفاذ۔

2. اصول تیقن (Canon of Certainty):

- ٹیکس گزار کو معلوم ہونا چاہیے کہ اسے کتنی رقم، کب اور کہاں ادا کرنی ہے۔
- اس اصول کے تحت حکومت بھی ٹیکس کی پیشگی آمدنی کا اندازہ لگا سکتی ہے۔

- اس سے ٹیکس کے نظام میں بے یقینی اور رشوت ستانی کے خطرات کم ہوتے ہیں۔

3. اصول سہولت (Canon of Convenience):

- ٹیکس اس وقت یا ایسے طریقے سے وصول کیا جائے کہ ٹیکس گزار کو ادائیگی میں مشکل نہ ہو۔
- مثال: ملازمین کی تنخواہوں سے ماہانہ کٹوتی، یا فصل پکنے کے بعد زرعی ٹیکس وصول کرنا۔
- اس اصول سے ٹیکس وصولی میں آسانی ہوتی ہے اور حکومت کے خزانے میں زیادہ رقم جمع ہوتی ہیں۔

4. اصول کفایت (Canon of Economy):

- ٹیکس جمع کرنے میں کم سے کم اخراجات آئیں تاکہ زیادہ سے زیادہ رقم قومی خزانے میں جائے۔
- ٹیکس کی شرح اتنی زیادہ نہ ہو کہ لوگوں کی سرمایہ کاری اور بچت رک جائے۔
- اس اصول سے ٹیکس کا نظام مؤثر اور معاشرتی طور پر بہتر ہوتا ہے۔

5. اصول پیداواری (Canon of Productivity):

- ٹیکس نظام اتنا ہونا چاہیے کہ حکومت کو اپنی تمام ترقیاتی اور غیر ترقیاتی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی رقم حاصل ہو۔

- ضرورت سے زیادہ ٹیکس لگانے سے سرمایہ کاری رک جاتی ہے اور معیشت متاثر ہوتی ہے۔

6. اصول لچکداری (Canon of Elasticity):

- ٹیکس نظام اتنا لچکدار ہو کہ اگر حکومت کو زیادہ مالی وسائل درکار ہوں تو ٹیکس بڑھا سکے، اور ضرورت کم ہونے پر کم کر سکے۔
- یہ اصول معیشت کے ترقیاتی منصوبوں کو متاثر کیے بغیر آمدنی میں تبدیلی کی سہولت دیتا ہے۔

7. اصول سادگی (Canon of Simplicity):

- ٹیکس کا نظام آسان اور عام فہم ہونا چاہیے تاکہ ہر ٹیکس گزار خود سمجھ سکے کہ اسے کتنی رقم ادا کرنی ہے۔
- پیچیدہ نظام سے عوام کی ادائیگی میں مشکلات آتی ہیں اور ٹیکس چوری یا رشوت کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

8. اصول تنوع (Canon of Diversity):

- ٹیکس کا بوجھ کسی ایک شعبے یا فرد پر زیادہ نہ پڑے بلکہ مختلف شعبوں میں تقسیم ہو۔
- حکومت مختلف قسم کے ٹیکس لگا کر مجموعی آمدنی حاصل کرتی ہے اور کسی ایک شعبے پر انحصار کم ہوتا ہے۔

مثال:

اگر حکومت پاکستان انکم ٹیکس (براہ راست)، کسٹم ڈیوٹی اور ایکسائز ڈیوٹی (بالواسطہ) عائد کرے تو یہ اصول مساوات، سہولت اور تنوع کو مدنظر رکھتے ہوئے نظام ٹیکس کو مؤثر اور منصفانہ بناتا ہے۔

سوال:

✨ سوال نمبر 4: براہ راست اور بالواسطہ ٹیکسوں میں فرق بیان کریں نیز ان کے فوائد اور نقصانات بھی بیان کریں۔

❖ جواب:

ٹیکس حکومت کے لیے سب سے اہم مالی ذریعہ ہے۔ ٹیکس دو بنیادی اقسام میں تقسیم کیے جاتے ہیں: براہ راست ٹیکس (Direct Tax) اور بالواسطہ ٹیکس (Indirect Tax)۔

1. براہ راست ٹیکس (Direct Tax):

- یہ وہ ٹیکس ہے جس کا بوجھ اسی شخص پر پڑتا ہے جس پر ٹیکس عائد کیا گیا ہو۔
- اسے کسی دوسرے شخص پر منتقل نہیں کیا جا سکتا۔
- مثال: انکم ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس، تحفہ ٹیکس وغیرہ۔

فوائد:

1. اصول مساوات کے مطابق ہر شخص اپنی مالی حیثیت کے مطابق ٹیکس ادا کرتا ہے۔
2. ٹیکس جمع کرنے میں کم خرچ ہوتا ہے (اصول کفایت کے مطابق)۔
3. حکومت کو آمدنی کا صحیح اندازہ ہوتا ہے اور منصوبہ بندی آسان ہو جاتی ہے۔
4. اصول لچکداری کے مطابق حکومت ضرورت کے مطابق ٹیکس میں رد و بدل کر سکتی ہے۔
5. یہ اصول پیداواری کو فروغ دیتا ہے کیونکہ ٹیکس سے حاصل رقم سرمایہ کاری میں استعمال ہوتی ہے۔

نقصانات:

1. ٹیکس گزاروں کو ناگوار محسوس ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنی آمدنی کا حصہ دیتے ہیں۔
2. لوگ ٹیکس سے بچنے کے لیے رشوت یا حیلے بہانے استعمال کر سکتے ہیں۔
3. آمدنی ظاہر نہ کرنے کی وجہ سے حکومت کی آمدنی کم ہو جاتی ہے۔
4. ٹیکس کی ادائیگی سے لوگوں کی بچت اور سرمایہ کاری کم ہو جاتی ہے۔
5. یکمشت جمع کروانے پر ٹیکس گزار کو مشکلات پیش آتی ہیں۔

2. بالواسطہ ٹیکس (Indirect Tax):

- یہ وہ ٹیکس ہے جسے کسی واسطے کے ذریعے وصول کیا جاتا ہے اور اس کا بوجھ دوسرے افراد پر منتقل کیا جا سکتا ہے۔
- مثال: کسٹم ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی، سیلز ٹیکس وغیرہ۔

فوائد:

1. ٹیکس کی مد میں بوجھ محسوس نہیں ہوتا کیونکہ یہ اشیا کی قیمت میں شامل ہوتا ہے۔
2. حکومت کو آمدنی یقینی طور پر مل جاتی ہے کیونکہ صارفین خریداری کے وقت ٹیکس ادا کرتے ہیں۔
3. ٹیکس گزار کو دفتری کاروائیوں یا محکمہ کے عملے سے واسطہ نہیں پڑتا۔
4. اصول مساوات کے مطابق حکومت اشیا کے تعیشات پر زیادہ اور اشیا کے ضروریہ پر کم شرح سے ٹیکس لگا سکتی ہے۔
5. بالواسطہ ٹیکس سے معاشرے کے تمام افراد متاثر ہوتے ہیں اور کسی خاص فرد پر بوجھ زیادہ نہیں پڑتا۔
6. مضر اشیا (مثلاً سگریٹ، شراب) پر بھاری ٹیکس لگا کر حکومت ان کے استعمال کو کم کر سکتی ہے۔
7. مالیاتی پالیسی میں بالواسطہ ٹیکس اہم کردار ادا کرتے ہیں، جیسے افراط زر کے دوران شرح بڑھانا یا کم کرنا۔

نقصانات:

1. اشیاء کی قیمت میں شامل ہونے کی وجہ سے غریب پر زیادہ بوجھ پڑتا ہے، جبکہ امیر پر کم۔
2. آجرین اس کا فائدہ اٹھا کر قیمتیں بڑھاتے ہیں جس سے عام آدمی متاثر ہوتا ہے۔
3. اصول تیقن کے خلاف ہے، کیونکہ ٹیکس گزار نہیں جانتا کہ کتنا ٹیکس شامل ہوا ہے۔
4. لوگوں میں احساسِ شہریت پیدا نہیں ہوتا۔
5. شرح بڑھانے سے افراط زر کے حالات پیدا ہو سکتے ہیں۔

◆ خلاصہ:

- براہ راست ٹیکس: بوجھ براہ راست ٹیکس گزار پر، اصول مساوات اور لچکداری کے مطابق، سرمایہ کاری اور آمدنی کی مساوات میں معاون۔
- بالواسطہ ٹیکس: بوجھ دوسروں پر منتقل ہو سکتا ہے، وصولی آسان، افراط زر اور قیمتوں پر اثر انداز، لیکن غریب پر زیادہ اثر پڑتا ہے۔
- ✨ سوال نمبر 5: متناسب اور متزائد ٹیکسوں میں فرق بیان کریں۔ نیز ان کے فوائد اور نقصانات بھی تحریر کریں۔

◆ جواب:

ٹیکس کا نظام حکومت کے مالی انتظام کا بنیادی حصہ ہے۔ ٹیکس کی ساخت مختلف طریقوں سے کی جاتی ہے، جن میں سب سے اہم متناسب (Proportional Tax) اور متزائد (Progressive Tax) ٹیکس ہیں۔

1. متناسب ٹیکس (Proportional Tax):

- اس میں ہر شخص اپنی آمدنی کی ایک یکساں شرح کے مطابق ٹیکس ادا کرتا ہے، چاہے اس کی آمدنی زیادہ ہو یا کم۔
- مثال: اگر ٹیکس کی شرح 10% ہے تو ہر شخص اپنی آمدنی کا 10% بطور ٹیکس ادا کرے گا۔

فوائد:

1. نظام آسان اور سادہ ہوتا ہے، اصول سادگی کے مطابق۔
2. لوگوں کو معلوم ہوتا ہے کہ انہیں کتنا ٹیکس دینا ہے، اصول تیقن کے مطابق۔
3. ٹیکس جمع کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

نقصانات:

1. اصول مساوات کے مطابق کمزور ہوتا ہے کیونکہ کم آمدنی والے پر بھی وہی شرح لگتی ہے، جس سے ان پر بوجھ زیادہ پڑتا ہے۔
2. امیر اور غریب کے درمیان مالی مساوات برقرار نہیں رہتی۔

3. آمدنی کی تقسیم میں انصاف کم ہوتا ہے۔

2. متزائد ٹیکس (Progressive Tax):

- اس میں آمدنی بڑھنے کے ساتھ ٹیکس کی شرح بھی بڑھ جاتی ہے۔
- زیادہ آمدنی والے زیادہ ٹیکس ادا کرتے ہیں اور کم آمدنی والے کم ٹیکس دیتے ہیں۔
- مثال: اگر کم آمدنی والے پر 5% اور زیادہ آمدنی والے پر 20% ٹیکس عائد ہو تو یہ متزائد ٹیکس کہلاتا ہے۔

فوائد:

1. اصول مساوات کے مطابق ہر شخص اپنی مالی حیثیت کے مطابق ٹیکس ادا کرتا ہے۔
2. آمدنی کی مساوی تقسیم میں مدد دیتا ہے۔
3. حکومت کی آمدنی یقینی اور مستحکم رہتی ہے۔
4. سرمایہ کاری اور معاشی ترقی کے لیے مناسب رقم فراہم ہوتی ہے۔

نقصانات:

1. ٹیکس گزاروں کو زیادہ آمدنی پر زیادہ بوجھ پڑتا ہے، جس سے ناگواری پیدا ہو سکتی ہے۔
2. لوگوں کی بچت اور سرمایہ کاری پر اثر پڑ سکتا ہے۔

3. انتظامیہ کے لیے پیچیدہ ہو سکتا ہے اور ٹیکس جمع کرنے میں محنت زیادہ لگتی ہے۔

◆ خلاصہ:

- **متناسب ٹیکس:** ہر شخص یکساں شرح، آسان اور سادہ، مگر کمزور پر بوجھ زیادہ۔
- **متزائد ٹیکس:** آمدنی کے مطابق بڑھتی ہوئی شرح، اصول مساوات کے مطابق، آمدنی میں توازن اور معاشی مساوات میں مددگار، مگر انتظامی پیچیدگی اور زیادہ آمدنی والے پر بوجھ زیادہ۔

🌟 سوال نمبر 6: پاکستان کے سرکاری نظام محصولات کا تجزیہ کریں۔

◆ جواب:

پاکستان میں حکومت کی آمدنی کے اہم ذرائع میں محصولات (Tax Revenues) شامل ہیں۔ محصولات کی مدد سے حکومت اپنے اخراجات پورے کرتی ہے اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف منصوبے چلاتی ہے۔ پاکستان کے نظام محصولات کے چند اہم پہلو اور ان کا تجزیہ درج ذیل ہے:

1. محصولات کی آمدنی کا تناسب (Ratio of Tax Revenue):

- پاکستان کی مرکزی حکومت اپنی آمدنی کا تقریباً 75 فیصد ٹیکسوں سے حاصل کرتی ہے اور باقی 25 فیصد غیر محصولات ذرائع سے۔

- صوبائی حکومتیں اپنی آمدنی کا تقریباً نصف حصہ ٹیکسوں سے حاصل کرتی ہیں۔
- تجزیہ: چونکہ غیر محصولات آمدنی کم ہے، اس لیے حکومت کا زیادہ انحصار ٹیکسوں پر ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ملک میں کاروباری شعبے کی ترقی اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

2. بالواسطہ اور بلا واسطہ ٹیکسوں کا تناسب (Ratio of Indirect and Direct Taxes):

- پاکستان میں بالواسطہ ٹیکسوں (Indirect Taxes) کی مقدار براہ راست ٹیکسوں سے زیادہ ہے۔
- سرکاری آمدنی میں بالواسطہ ٹیکس تقریباً 68 فیصد اور بلا واسطہ ٹیکس 32 فیصد ہے۔
- تجزیہ: چونکہ بالواسطہ ٹیکس اشیا کی قیمتوں میں شامل ہوتے ہیں، اس لیے عام صارفین پر زیادہ بوجھ پڑتا ہے اور خوشحال طبقہ اس سے کم متاثر ہوتا ہے۔ یہ اصول مساوات کے خلاف ہے اور معاشرتی ناہمواری پیدا کرتا ہے۔

3. قومی آمدنی میں محصولات کا حصہ (Taxes in National Income):

- پاکستان میں محصولات، مجموعی قومی پیداوار (GDP) کا صرف 16 فیصد مہیا کرتے ہیں، جو کہ ترقی پذیر ممالک کے لیے بہت کم ہے۔

- **تجزیہ:** حکومت کی آمدنی کم ہونے کی وجہ سے معیشت میں بچت اور سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی نہیں ہو پاتی، اور ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

4. ٹیکس چوری (Tax Evasion):

- پاکستان میں تقریباً 191.71 ملین عوام میں سے صرف 28 لاکھ افراد ٹیکس دہندہ ہیں۔
- زیادہ تر لوگ اپنی صحیح آمدنی ظاہر نہیں کرتے اور ٹیکس عملے کے ساتھ ساز باز کر کے کم رقم دکھاتے ہیں۔
- **تجزیہ:** ٹیکس چوری کی وجہ سے سرکاری خزانے کو اربوں روپے کا نقصان پہنچتا ہے اور حکومت اپنی منصوبہ بندی میں ناکام رہتی ہے۔

5. غیر موثر نظام (Ineffective System):

- نظام محصولات غیر موثر اور غیر منصفانہ ہے۔
- براہ راست ٹیکس کے باوجود، لوگ مختلف طریقوں سے ٹیکس سے بچ جاتے ہیں اور حکومت بالواسطہ ٹیکسوں پر انحصار کرتی ہے۔
- **تجزیہ:** اس سے غریب عوام پر زیادہ بوجھ پڑتا ہے، معاشرتی ناہمواری بڑھتی ہے، اور معاشرت میں افراط زر اور افراط فوری پیدا ہوتی ہے۔

6. ٹیکسوں کا تنزیلی نظام (Regressive Tax System):

- پاکستان میں براہ راست ٹیکس متزائد (Progressive) ہیں، یعنی آمدنی بڑھنے پر ٹیکس شرح بھی بڑھتی ہے۔
- بالواسطہ ٹیکس اصول مساوات کے خلاف ہیں اور امیر و غریب پر غیر منصفانہ اثر ڈالتی ہیں۔
- تجزیہ: حکومت کو بالواسطہ ٹیکس میں اصلاح کر کے اصول مساوات اور معاشرتی انصاف کو بہتر بنانا چاہیے۔

7. اصول سادگی اور لچکداری (Canon of Simplicity & Elasticity):

- ٹیکس گزار اپنی آمدنی کے مطابق خود واجب الادا ٹیکس ادا کرتے ہیں اور حکومت ٹیکس کی شرح میں کمی یا اضافہ کر کے آمدنی میں توازن رکھتی ہے۔
- تجزیہ: یہ اصول محصولاتی نظام کو موثر بنانے میں مددگار ہیں۔

8. اصول پیداواری (Canon of Productivity):

- حکومت بچت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے تاجروں اور عوام کو ٹیکس میں رعایت دیتی ہے تاکہ ملک کی پیداوار میں اضافہ ہو۔
- تجزیہ: اصول پیداواری کے تحت حکومت محصولات سے اتنی آمدنی حاصل کرتی ہے کہ ترقیاتی منصوبے جاری رہیں اور سرمایہ کاری رک نہ جائے۔

◆ نتیجہ:

- پاکستان کا محصولاتی نظام موجودہ حالات میں ناقص، غیر موثر اور غیر منصفانہ ہے۔
- بالواسطہ ٹیکس غریب عوام پر زیادہ بوجھ ڈال رہے ہیں۔
- ٹیکس چوری اور غیر موثر انتظامیہ کی وجہ سے سرکاری خزانے کو نقصان پہنچتا ہے۔

حکومت کو چاہیے کہ براہ راست ٹیکس کی وصولی بڑھائے، اصول مساوات، سادگی، لچکداری اور پیداواری اصول پر عمل کرے، تاکہ آمدنی میں توازن آئے اور ملک کی اقتصادی ترقی ممکن ہو۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2026 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.